



سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ 1972

SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1972

سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، 1972

THE UNIVERSITY OF SINDH ORDINANCE, 1972

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

3. ہیئت

Incorporation

4. یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the University

5. یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

6. یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیے کھلی ہوگی

University opens to all classes, creeds, etc

7. یونیورسٹی کی تدریس

Teaching at the University

8. یونیورسٹی شاگرد یونین

University Student's Union

9. یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

10. چانسلر

Chancellor

11. معائنہ

Visitation

12. پرو چانسلر

Pro Chancellor

13. وائس چانسلر

Vice Chancellor

14. وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Vice Chancellor

15. رجسٹرار

Registrar

16. خزانچی

Treasurer

17. امتحانات کا کنٹرولر

Controller of Examinations

18. آڈیٹر

Auditor

19. اتھارٹیز

Authorities

20. سینٹ

Senate

21. سینٹ کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Senate

22. سینڈیکیٹ

The Syndicate

23. سینڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of Syndicate

24. اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

25. اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Academic Council

26. دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات

Constitution, functions and powers of other Authorities

27. کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری

Appointment of committees by certain Authorities

28. اسٹیچوٹس

Statutes

29. ضوابط

Regulations

30. اسٹیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخ

Amendment and repeal of statutes and regulations

31. قواعد

Rules

32. الحاق

Affiliation

33. الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ

Addition of courses by affiliated educational institutions

34. الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس

Reports from affiliated educational institutions

35. الحاق ختم کرنا

Withdrawal of affiliation

36. الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل

Appeal against refusal or withdrawal of affiliation

37. یونیورسٹی فنڈ

University Fund

38. آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

39. سبب بتانے کا موقع

Opportunity to show case

40. سینڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظر ثانی

Appeal to and review by the Syndicate

41. پینشن، انشورنس، گریجویٹ، پروویڈنٹ فنڈ اور سینوولنٹ فنڈ

Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

42. اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

43. اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی

Filling of Casual Vacancies in authorities

44. اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائشیں

Voids in the constitution of Authorities

45. اتھارٹیز کی میمبر شپ کے حوالے سے تکرار

Disputes about membership of Authorities

46. اتھارٹیز کی کارروائیاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا

Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies

47. فرسٹ اسٹیجس

First Statutes

48. منسوخ اور محفوظ کرنا

Repeal and Savings

49. عبوری گنجائشیں

Transitory Provisions

50. آرڈیننس نافذ ہونے میں رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties at the commencement of the
Ordinance

فرسٹ اسٹیچوٹس

The First Statutes

1. فیکلٹیز

Faculties

2. ڈین

Dean

3. تدریسی شعبہ

Teaching Department

4. بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

5. اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and Research

6. سلیکشن بورڈ

Selection Board

7. سلیکشن بورڈ کے کام

Functions of Selection Board

8. مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی

The Finance and Planning Committee

9. مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام

Functions of the Finance and Planning Committee

10. الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

11. نظم و ضبط کمیٹی

Discipline Committee

سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ 1972

SINDH ORDINANCE

NO.XVI OF 1972

سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، 1972

THE UNIVERSITY OF
SINDH ORDINANCE, 1972

[30 ستمبر 1972]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ یونیورسٹی کی دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ ضروری خود مختاری دینے اور انتظامات میں بہتری کے مقصد کے لیے سندھ یونیورسٹی کی دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کرنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛
اب، اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات	1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔
Short title and commencement	(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
تعریف	2. اس آرڈیننس میں اور سارے قوانین میں اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد میں، جب تک کچھ مفہوم کے متضاد نہ ہو:
Definitions	(a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛
	(b) "الحاق شدہ کالج" سے مراد یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالج لیکن اس کی طرف سے سنبھالا یا چلایا جائے؛
	(c) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۹ کے مطابق یونیورسٹی کی اتھارٹی میں سے کوئی ایک؛
	(d) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛
	(e) "کالج" سے مراد ایک تشکیل دیا گیا کالج یا الحاق شدہ کالج؛
	(f) "کانسٹیٹوٹ کالج" سے مراد کالج جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں ہو، سنبھالا یا انتظام کیا جائے؛
	(g) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا سربراہ؛
	(h) "ڈائریکٹر" سے مراد تدریسی ڈویژن یا یونیورسٹی کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ادارے کے طور پر قائم کردہ ادارے کا سربراہ؛

- (i) "تعلیمی ادارہ" سے مراد ایک ادارہ جو فیکلٹی سے متعلقہ مضمون یا مضامین میں تعلیم دیتا ہو؛
- (j) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛
- (k) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛
- (l) "بیان کردہ" سے مراد قوانین ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛
- (m) "پرنسپل" سے مراد تشکیل دیئے گئے یا الحاق شدہ کالج کا سربراہ؛
- (n) "پروفیشنل کالج" سے مراد ایک کالج جو میڈیسن، انجینئرنگ، ایگریکلچر، کامرس، ایجوکیشن، قانون، فائن آرٹس یا ایسے دوسرے کسی مضمون یا مضامین میں تعلیم دے رہا ہو، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛
- (o) "رجسٹرڈ گریجویٹ" سے مراد:
- (i) ایک گریجویٹ جس کا نام اس مقصد کے لیے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو؛ یا
- (ii) ایک گریجویٹ جو عام طور پر یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقے میں رہتا ہے اور جس کا نام اس مقصد کے لیے رکھے گئے یونیورسٹی کے رجسٹر میں داخل ہو؛
- (p) "تحقیقی عملدار" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے تحقیق کے لیے مقرر کردہ کل وقتی شخص اور جو رینک میں یونیورسٹی کے استاد کے برابر ہوگا؛

- (q) "سینیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینیٹ؛
- (r) "قوانین، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کی تحت ترتیب وار بنائے گئے قواعد، ضوابط اور قواعد؛
- (s) "سینڈیکیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینڈیکیٹ؛
- (t) "استاد" جس میں شامل ہیں یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے ڈگری، آنرز یا پوسٹ گریجویٹ کلاسز کے لیے کل وقتی مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار اور ایسے دوسرے افراد جو ضوابط میں استاد کے طور پر واضح کیے جائیں؛
- (u) "تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے قائم کردہ اور سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا تدریسی شعبہ؛
- (v) "یونیورسٹی استاد" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ یا تنخواہ پر رکھا گیا کل وقتی استاد یا یونیورسٹی کی طرف سے اس طرح پہچان دیا گیا؛ اور
- (w) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب-II

یونیورسٹی

Chapter-II

The University

3. (1) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت جامشورو میں سندھ

ہیئت
Incorporation

یونیورسٹی دوبارہ تشکیل دی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر، پرو چانسلر، وائس چانسلر، ڈینز، پرنسپلز، ڈائریکٹرز، تدریسی شعبوں کے چیئرمین، رجسٹرار، خزانچی، امتحانات کا کنٹرولر، لائبریرین، آڈیٹر اور ایسے دوسرے عملدار جیسے بیان کیے گئے ہوں؛

(ii) سینٹ، سینڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز کے ممبرز؛

(iii) سارے یونیورسٹی اساتذہ؛ اور

(iv) میرٹس پروفیسرز۔

(۳) یونیورسٹی سندھ یونیورسٹی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارنٹی اور عام مہر حاصل ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۴) یونیورسٹی دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، لیز پر لینے، فروخت کرنے یا دوسری صورت میں کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کے لیے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے حاصل کی گئی ہو۔

(۵) سندھ یونیورسٹی کے لیے جو یونیورسٹی آف سندھ آرڈیننس، ۱۹۶۱ (۱۹۶۱ کے آرڈیننس XXI) کے تحت قائم کی گئی اس کی ساری جائیداد، حقوق اور واسطے کسی بھی قسم کے ٹرسٹ کی طرف سے استعمال کیے، لطف لیا، قبضے میں رکھے، ملکیت میں رکھے گئے، اور مذکورہ یونیورسٹی کے خلاف سارے جائز بقایا جات اس آرڈیننس کے تحت دوبارہ تشکیل دی گئی یونیورسٹی کو منتقل ہو جائیں گے۔

یونیورسٹی کے اختیارات

4. یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(a) تربیت کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے اور معلومات کے اضافے اور ترقی کے لیے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛

(b) یونیورسٹی اور کالج کی طرف سے پڑھائی کا کورس بیان کرنا؛

(c) داخلا دینا اور امتحان لینا اور ان لوگوں کو جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت داخلا لیا ہو اور امتحان پاس کیے ہوں ان کو ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛

(d) بیان کردہ طریقہ کار کے تحت منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں اور دوسرے اعزاز یہ دینا؛

(e) ایسے افراد کو تعلیم دینا اور سرٹیفکیٹ اور ڈپلوماز دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں؛

(f) ایسے افراد کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(g) تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق دینا یا الحاق ختم کرنا؛

(h) بیان کردہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو اپنی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات کو ختم کرنا؛

(i) الحاق شدہ یا الحاق چاہنے والے کالجوں یا دوسرے تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتال کرنا؛

(j) دوسری یونیورسٹیز یا تربیت کی جگہوں پر پاس کردہ امتحانات یا تدریس کے گزارے ہوئے عرصے کو یونیورسٹی کے امتحانات کی تدریس کے عرصے کے برابر قبول یا ایسی منظوری رد کرنا؛

(k) دوسری یونیورسٹیز اور اتھارٹیز سے اس طرح اور ایسے مقاصد کے لیے تعاون کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(l) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(m) تحقیق، ترقی، انتظامی اور دوسرے متعلقہ مقاصد کے لیے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(n) یونیورسٹی کی مراعات میں داخل شدہ کالجوں اور تعلیمی اداروں کے تدریسی عملے کے منتخب ممبران کو پہچان دینا یا ایسے دوسرے لوگوں کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پر پہچان دینا، جیسے مناسب ہو؛

(o) فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیسیوشنز، برسریرز، میڈلز اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛

(p) تربیت اور تحقیق کی ترقی کے لیے فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے، ہنری مراکز، میوزیمس اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا ان کی میوزیمز، دیکھ بھال اور چلانے کے لیے انتظام کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(q) یونیورسٹی کی طرف سے بنائی گئی حکمت عملی کے تحت یونیورسٹی اور کالجوں اور تشکیل دیئے گئے اداروں کے شاگردوں کی رہائشگاہوں پر ضابطہ رکھنا اور رہائش کے ہالز بنانا اور سنبھالنا اور ہاسٹلز اور لاجنگس کو منظور کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛

(r) یونیورسٹی کے شاگردوں کی نظم و ضبط کی نظرداری کرنا اور ضابطہ

رکھنا، شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکلر اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیے انتظام کرنا؛

(s) ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(t) تحقیق اور صلاحکاری خدمات کے لیے گنجائشیں بنانا اور ان مقاصد کے لیے حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں داخل ہونا؛

(u) ٹھیکوں میں شامل ہونا، جاری رکھنا، تبدیل یا رد کرنا؛

(v) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندوں کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح سرمایہ کاری کرنا جیسے مناسب ہو؛

(w) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا بندوبست کرنا؛

(x) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور عمل کرنا جو مندرجہ بالا اختیارات سے منسلک ہوں یا نہیں، جیسے یونیورسٹی کے ایک تعلیمی، تربیتی اور تحقیق والی جگہ کے طور پر مقاصد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہوں۔

یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

Jurisdiction of the
University

5. (1) یونیورسٹی اپنی علاقائی حدود اور دائرہ اختیار میں آنے والے اداروں کے سلسلے میں یونیورسٹی آف سندھ آرڈیننس، ۱۹۶۱ (۱۹۶۱ کے آرڈیننس XXI) کے تحت اختیارات استعمال

کرے گی:

بشرطیکہ حکومت یونیورسٹی سے مشورے سے عام یا خاص حکم کے ذریعے ایسے اداروں اور علاقائی حدود میں یونیورسٹی کے مندرجہ بالا اختیارات سے ترتیب دینا۔

(۲) کوئی بھی تعلیمی ادارہ جو یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں واقع ہو، یونیورسٹی اور حکومت کی منظوری کے علاوہ کسی دوسری یونیورسٹی سے الحاق نہ کرے گا یا دوسری یونیورسٹی کی مراعات حاصل نہیں کرے گا۔

(۳) یونیورسٹی بیان کردہ شرائط کے تحت دوسری کسی یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں آنے والے کسی تعلیمی ادارے کو اپنی مراعات میں داخل کر سکتی ہے پھر وہ پاکستان کی حدود کے اندر یا باہر ہو، بشرطیکہ ایسی یونیورسٹی کی پیشگی منظوری لی گئی ہو۔

یونیورسٹی سارے درجہ، طبقات وغیرہ کے لیے کھلی ہوگی
University open to
all classes, creeds,
etc

6. (1) یونیورسٹی کسی بھی جنس یا مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کی اخلا کے لیے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، ذات، درجے یا رنگ کی بنیاد پر اخلا سے منع نہیں کیا جائے گا۔

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت کچھ بھی شاگردوں کو اپنے مذہبی حساب سے دی جانے والی ہدایات سے نہیں روکے گا، اس طرح، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

یونیورسٹی کی تدریس
Teaching at the
University

7. (1) مختلف کورسز میں منظور شدہ تدریس یونیورسٹی یا کالجوں کی طرف سے بیان کردہ طریقے کے تحت دی جائے گی اور جس میں شامل ہو سکتے ہیں، لیکچرز، ٹیوٹوریلز، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، اس

کے ساتھ لیباریٹریز، ورکشاپس، فارمس میں عملی کام اور تربیت کے دوسرے طریقے۔

(۲) منظور شدہ تدریس کے لیے اتھارٹی ذمیدار اس طرح ہوگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳) کورسز اور نصاب ایسا ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

یونیورسٹی شاگرد یونین

University Student's
Union

8. (1) یونیورسٹی کے شاگردوں کی ایک یونین ہوگی جس کو دفعہ

۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (xv) اور (xvi) میں بیان کردہ آفیس رکھنے والوں کو سینیٹ میں نمائندگی حاصل ہوگی۔

(۲) یونیورسٹی شاگرد یونین کی تشکیل، کام اور مراعات اور اس

سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات اس طرح ہوں گے، جیسے یونیورسٹی کے شاگردوں کی جنرل باڈی کی طرف سے منظوری کے بعد اسٹیچوٹس میں بیان کیئے گئے ہوں۔

باب-III

یونیورسٹی کے عملدار

Chapter-III

Officers of the University

یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the
University

9. یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:

(i) چانسلر؛

(ii) پرو چانسلر؛

(iii) وائس چانسلر؛

(iv) ڈینز؛

(v) ڈائریکٹرز؛

چانسلر
Chancellor

- (vi) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپلز؛
- (vii) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
- (viii) رجسٹرار؛
- (ix) خزانچی؛
- (x) امتحانات کا کنٹرولر؛
- (xi) لائبریرین؛ اور
- (xii) ایسے دوسرے افراد جن کو ضوابط کے تحت یونیورسٹی کے عملدار کے طور پر بیان کیا گیا ہو۔
10. (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔
- (۲) چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگ کی صدارت کرے گا۔
- (۳) اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروائیاں اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہیں تو ایسی اتھارٹی یا عملدار کو سبب بتانے کے لیے طلب کرنے کے بعد کہ کیوں ایسی کارروائیاں یا احکامات ختم نہ کیئے جائیں، تحریری حکم کے ذریعے کارروائیاں ختم کر سکتا ہے۔
- (۴) ہر اعزازی ڈگری چانسلر سے تصدیق کے بعد دی جائے گی۔
- (۵) چانسلر کو سینیٹ کی طرف سے پیش کیئے گئے قوانین کو منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا یا منظوری روک سکتا ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیے واپس سینیٹ کو بھیج سکتا ہے۔
- (۶) چانسلر کسی بھی شخص کو کسی اتھارٹی کی ممبر شپ سے ہٹا

سکتا ہے، اگر ایسا شخص:

- (i) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا
- (ii) میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا
- (iii) جس کو کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو۔

معائنہ
Visitation

11. (1) چانسلر یونیورسٹی کے معاملات سے متعلقہ مسئلے کی جانچ پڑتال یا پوچھ گچھ کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً حکومت کے مشورے سے ایسا شخص یا اشخاص جانچ پڑتال کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے مقرر کر سکتا ہے:

- (i) یونیورسٹی، اس کی عمارتیں، لیباریٹریز، لائبریریز، میوزیمز، ورکشاپس اور آلات؛
- (ii) کوئی ادارہ، کالج یا ہاسٹل یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا یا الحاق شدہ؛
- (iii) تدریس اور یونیورسٹی کی طرف سے کیا گیا کوئی دوسرا کام؛ اور
- (iv) یونیورسٹی کی طرف سے منعقد کردہ امتحان۔

چانسلر مندرجہ بالا ہر کیس کے سلسلے میں سینڈیکیٹ کو جانچ پڑتال کے لیے نوٹس دے سکتا ہے، اور سینڈیکیٹ کو وہاں پیش کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔

(۲) چانسلر اس سلسلے میں کی گئی جانچ پڑتال کے نتائج پر سینڈیکیٹ سے بات چیت کرے گا اور سینڈیکیٹ کی طرف سے رائے ملنے کے بعد سینڈیکیٹ کو قدم اٹھانے کے لیے مشورہ دے گا۔

(۳) سینڈیکیٹ ایسے قدم کے حوالے سے چانسلر سے رابطہ کرے گی، اگر کوئی ہو، جیسے قدم اٹھایا گیا ہو یا جانچ پڑتال کے نتیجے پر قدم اٹھانے کے لیے تجویز کیا گیا ہو، ایسے وقت کے دوران جیسے چانسلر کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔

(۴) جہاں سینڈیکیٹ مناسب وقت کے دوران چانسلر کو مطمئن کرنے والا قدم نہیں اٹھاتی، تو پھر چانسلر سینڈیکیٹ کی طرف سے جمع کردہ وضاحت یا کسی ریپریزنٹیشن کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہوگا۔

پرو چانسلر

Pro Chancellor

12. (1) وزیر تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہوگا۔

(۲) چانسلر اس طرح عمل کرنے سے غیر حاضر ہو یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے تو پرو چانسلر، چانسلر کے سارے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کی ساری ذمیداریاں ادا کرے گا۔

وائس چانسلر

Vice Chancellor

13. (1) وائس چانسلر چانسلر کی طرف سے چار سال کے عرصے کے لیے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طے کرے اور وہ چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھ سکے گا۔

(۲) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا دفتر خالی ہو، یا وائس چانسلر غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے آفیس کی ذمیداریاں نبھانے سے قاصر ہے، یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے تو چانسلر حکومت کے مشورے سے وائس چانسلر کی ذمیداریاں نبھانے کے لیے ایسے انتظام کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

وائس چانسلر کے اختیارات اور

ذمیداریاں

Powers and duties of

14. (1) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اعلیٰ ترین تدریسی اور انتظامی آفیسر ہوگا، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط اور قواعد پر عمل

کرتے ہوئے یونیورسٹی کی عامل حیثیت اور بہتر صورتحال کو فروغ دلائے گا۔ اس کو یونیورسٹی کے انتظامی ضابطے کے سمیت سارے عملداروں، اساتذہ اور ملازمین پر سارے ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۲) وائس چانسلر، چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانوکیشنز اور سینیٹ کی میٹنگس کی صدارت کرے گا اور اگر موجود ہو، تو اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا وہ چیئرمین ہے اور یونیورسٹی کی کسی دوسری اتھارٹی یا باڈی کی میٹنگ میں موجود رہنے یا صدارت کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۳) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری قدم کی مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، اس کے قدم کے حوالے سے اعلیٰ عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

(۴) وائس چانسلر کو وہ اختیارات بھی حاصل ہوں گے کہ:

- (i) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا، جن کی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہو؛
- (ii) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ سارے خرچہ کی منظوری دینا اور خرچہ کی ان ہی مدوں میں فنڈ کی ہیرا پھیری کرنا؛
- (iii) غیر متوقع کام کے لیے رقم منظور کرنا جو ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو یا دوبارہ ترتیب دینا، جو بجٹ میں

بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے حوالے سے بورڈ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(iv) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ناموں کے پینل ملنے کے بعد یونیورسٹی کے امتحانات کے لیے پیپر سیڈز اور ممتحن مقرر کرنا؛

(v) پیپرس، مارکس اور نتائج کی چھان بین کے لیے ایسے انتظام کرنا، جیسے ضروری ہوں؛

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو تدریس، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کروانے کی ہدایات کرنا، جو وہ یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ضروری سمجھے؛

(vii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، اگر کوئی ہوں، اس آرڈیننس کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار منتقل کرنا؛

(viii) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛ اور

(ix) شروعاتی تنخواہ چار سو اور پچاس روپے سے کم میں ملازمین مقرر کرنا۔

رجسٹرار

Registrar

15. رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور جو کر سکے گا:

(a) تین سال کے عرصہ کے لیے عہدہ رکھے گا، مدت ختم ہونے پر دوبارہ مقرر کے لیے اہل ہوگا؛

(b) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈز کا سنبھالنے والا ہوگا؛

(c) بیان کردہ طریقے کے تحت رجسٹرڈ گریجویٹس کا رجسٹر

بنائے گا؛

(d) مختلف اتھارٹیز کے ممبران کی بیان کردہ طریقے کے تحت

انتخابات کرائے گا؛ اور

(e) ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا

ہو۔

16. خزانچی یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے

Treasurer

ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے
وہ کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری سنبھالے گا؛

(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کے تخمینے تیار

کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی، سینڈیکیٹ اور سینیٹ کے
سامنے پیش کرے گا؛

(c) یہ یقین دہانی کرے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز ان مقاصد کے

لیئے استعمال ہو رہے ہیں، جن کے لیئے وہ جاری کیئے گئے

ہیں؛ اور

(d) وہ ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

امتحانات کا کنٹرولر

Controller of
Examinations

17. امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات سے

متعلقہ سارے معاملات کا ذمیدار ہوگا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے

گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

آڈیٹر
Auditor

18. ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا۔

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

Chapter-IV

Authorities of the University

اتھارٹیز
Authorities

19. یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

- (i) سینیٹ؛
- (ii) سینڈیکیٹ؛
- (iii) اکیڈمک کاؤنسل؛
- (iv) بورڈز آف فیکلٹیز؛
- (v) بورڈز آف اسٹڈیز؛
- (vi) سلیکشن بورڈ؛
- (vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛
- (viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
- (ix) الحاق کمیٹی؛
- (x) ڈسپلین کمیٹی؛ اور
- (xi) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

سینیٹ
Senate

20. (1) سینیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

- (i) چانسلر؛
- (ii) پروفیسر؛
- (iii) وائس چانسلر؛

- (iv) سینڈیکیٹ کے ممبر؛
- (v) ڈینس؛
- (vi) ڈائریکٹرز؛
- (vii) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپلز؛
- (viii) یونیورسٹی پروفیسرز اور امیرٹس پروفیسرز؛
- (ix) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
- (x) شاگردوں کے معاملات کا عملدار یا استاد انچارج (کوئی بھی عہدہ کہلایا جاتا ہو)؛
- (xi) الحاق شدہ کالجوں کے تین پرنسپلز ایسے کالجوں کے پرنسپلز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
- (xii) الحاق شدہ کالجوں کے بارہ اساتذہ جن کو الحاق شدہ کالجوں میں کم از کم تین سال ملازمت کا تجربہ ہو ایسے سارے کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
- (xiii) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن کا چیئرمین؛
- (xiv) بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کا چیئرمین؛
- (xv) یونیورسٹی شاگرد یونین کے دو نمائندے؛
- (xvi) الحاق شدہ کالجوں کی شاگرد یونین کے دو نمائندے ایسے سارے الحاق شدہ کالجوں کے شاگرد یونین کے صدر کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xvii) بارہ یونیورسٹی اساتذہ جن کو کم از کم تین سال ملازمت کا تجربہ ہو یونیورسٹی اساتذہ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xviii) دو رجسٹرڈ گریجویٹ ایسے سارے گریجویٹس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xix) آرٹس، سائنسز اور پروفیشنز میں نامور تین شخص، ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک؛

(xx) رجسٹرار؛

(xxi) خزانچی؛

(xxii) امتحانات کا کنٹرولر؛ اور

(xxiii) لائبریرین۔

چانسلر یا اس کی غیر حاضری میں، پروجائینسلیٹ یا دونوں کی غیر حاضری میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیے عہدہ رکھیں گے؛

(3) سینیٹ ہر سال کم از کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گی ایسی تواریخ پر جو وائس چانسلر کی طرف سے چانسلر کی منظوری سے طے کی جائیں۔

(4) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کی ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

سینیٹ کے اختیارات اور کام

Powers and
Functions of the
Senate

21. اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت سینیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سینڈیکیٹ کی طرف سے تجویز کردہ قوانین کے ڈرافٹس پر

غور کرنا جیسا دفعہ ۲۸ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقہ ہے؛

- (b) سالانہ رپورٹ، اکاؤنٹس کے سالانہ اسٹیٹمنٹ اور نظر ثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور قرارداد منظور کرنا؛
- (c) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت سینڈیکیٹ اور دوسری اتھارٹیز کے ممبر مقرر کرنا؛
- (d) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور
- (e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

سینڈیکیٹ

The Syndicate

22. (1) سینڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

- (i) وائس چانسلر (چیرمین) ؛
- (ii) صوبائی اسیملی کے پانچ ممبر جو صوبائی اسیملی کے ممبران کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
- (iii) سینٹ کے دو ممبر سینٹ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛
- (iv) چیف جسٹس کی طرف سے سندھ بلوچستان ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا بیان کردہ کورٹ کا ایک جج نامزد کیا جائے گا؛
- (v) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا؛

(vi) ایک پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر اور دو اسٹنٹ

پروفیسرز یا لیکچررز یونیورسٹی کے اساتذہ کی طرف سے
مشترکہ طور پر منتخب کیئے جائیں گے؛

(vii) یونیورسٹی شاگرد یونین کا ایک نامزد کردہ؛

(viii) الحاق شدہ کالجوں کی شاگرد یونین کا ایک نمائندہ ایسے

الحاق شدہ سارے کالجوں کی شاگرد یونینز کے صدر کی
طرف سے منتخب کیا جائے گا؛

(ix) الحاق شدہ کالجوں کے بارہ اساتذہ الحاق شدہ کالجوں کے

اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(x) نامور تعلیم دانوں میں سے چانسلر کی طرف سے دو نامزد

کردہ؛

(xi) سیکریٹری تعلیم؛ اور

(xii) الحاق شدہ کالجوں کا ایک پرنسپال ایسے الحاق شدہ کالجوں

کے پرنسپالز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے

گا۔

(۲) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینڈیکیٹ کے میمبر تین

سال کے عرصے کے لیے عہدہ رکھیں گے۔

(۳) سینڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی نصف برابر

ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

23. (1) سینڈیکیٹ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس

سینڈیکیٹ کے اختیارات اور

ذمیداریاں

کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد کے

Powers and duties of

Syndicate

انتظام پر عام نظرداری ہوگی۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ سینڈکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

- (a) یونیورسٹی کی جائیداد اور فنڈز کا انعقاد، کنٹرول اور انتظام کرنا؛
(b) یونیورسٹی کی مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاریوں کا فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے انتظام کرنا اور سنبھالنا اور اس مقصد کے لیے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

- (c) سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینٹ کو مشورہ دینا، اور خرچہ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے کی طرف فنڈز کو دوبارہ تقسیم کرنا؛

- (d) یونیورسٹی کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کرنا اور منتقلی قبول کرنا؛

- (e) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

- (f) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کردہ یا استعمال کردہ ساری رقوم کے اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کتاب تیار کرنا؛

- (g) یونیورسٹی سے متعلقہ کوئی رقم لگانا بشمول استعمال نہ کی گئی رقم کے اگر کوئی ٹرسٹس آرڈیننس، ۱۸۸۲ (۱۸۸۲) کے آرڈیننس II کی دفعہ ۲۰ میں بیان کردہ سکیورٹیز میں شامل ہو، یا غیر منقولہ جائیداد خرید کرنا یا ایسے دوسرے کسی سلسلے میں جیسے وہ طے کرے، ایسی سرمایہ کاریوں کو تبدیل کرنے

- والے اختیار کو استعمال میں لائے گی؛
- (h) یونیورسٹی کو منتقل کردہ کوئی جائیداد اور دی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے حصے حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛
- (i) مخصوص مقاصد کے لیے یونیورسٹی کے اختیار میں رکھے گئے فنڈز کا انتظام کرنا؛
- (j) یونیورسٹی کی عام مہر کو تحویل میں رکھنا اور اس کے استعمال کا طریقہ کار طے کرنا؛
- (k) یونیورسٹی کے لیے مطلوب عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، آلات اور ایسی دوسری اشیاء فراہم کرنا؛
- (l) رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیے ہاسٹلز یا لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛
- (m) کالجوں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛
- (n) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات ختم کرنا؛
- (o) کالجوں اور تدریسی شعبوں کی جانچ پڑتال کروانا؛
- (p) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دوسری تدریس کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو سسپنڈ یا ختم کرنا؛
- (q) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دوسرے عہدوں کو پیدا کرنا،

- سپینڈ کرنا یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛
- (r) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر چار سو اور پچاس روپے اور اس سے زائد ماہانہ شروعاتی تنخواہ پر یونیورسٹی کے اساتذہ اور ملازم مقرر کرنا؛
- (s) نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
- (t) بیان کردہ شرائط کے تحت اعزازی ڈگریاں دینا؛
- (u) یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ذمہ داریاں بیان کردہ؛
- (v) عملداروں (ماسوائے وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سپینڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا؛
- (w) ان معاملات پر سینیٹ کو رپورٹ کرنا، جن پر رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہو۔
- (x) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبرز مقرر کرنا؛
- (y) سینیٹ کو جمع کرانے کے لیے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛
- (z) دفعہ ۲۹ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقے کے تحت اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ضوابط کے تحت غور کرنا اور ڈیل کرنا؛ بشرطیکہ سینیٹ کی اپنی ضرورت کے تحت ضوابط بنا سکتی ہے اور اکیڈمک کاؤنسل کے

مشورے کے بعد ان کی منظوری دے سکتی ہے؛

(aa) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا،
طے کرنا اور انتظام کرنا، اور اس سلسلے میں دوسرے سارے
اختیارات استعمال کرنا، جو اس آرڈیننس اور قوانین میں بیان
نہ کیئے گئے ہوں؛

(bb) اپنے اختیارات کسی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو
منتقل کرنا؛

(cc) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس آرڈیننس کی دوسری
گنجائشوں کے تحت سونپے گئے ہوں یا قوانین کے تحت
سونپے جاسکتے ہیں۔

اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

24. (1) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

- (i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛
- (ii) ڈینز،
- (iii) ڈائریکٹرز؛
- (iv) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپلز؛
- (v) پروفیسر امیرٹس کے ساتھ یونیورسٹی کے پروفیسرز؛
- (vi) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
- (vii) سیکریٹری تعلیم؛
- (viii) تدریسی شعبے کے چیئرمین کے علاوہ دو ایسوسی ایٹ
پروفیسرز ان کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے
جائیں گے؛
- (ix) چار اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرز ان کی طرف سے ان

میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(x) الحاق شدہ کالجوں کے چار پرنسپلز ایسے سارے کالجوں کے پرنسپلز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجز اور ایک وو میزنز کالجز میں سے ہوگا؛

(xi) الحاق شدہ کالجوں کے پانچ اساتذہ جن کو الحاق شدہ کالجوں میں پانچ سال کی ملازمت کا تجربہ ہو ایسے الحاق شدہ کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجز اور ایک وو مینس کالجز میں سے ہوگا؛

(xii) آرٹس، سائنسز اور پروفیشنز میں نامور تین شخص چانسلر کی طرف سے ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک نامزد کیئے جائیں گے؛

(xiii) رجسٹرار؛

(xiv) لائبریرین؛ اور

(xv) امتحانات کا کنٹرولر۔

(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ مقرر کردہ میمبر تین سال کے لیے عہدہ رکھیں گے۔

(3) اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی ایک تہائی کے برابر ہوگا۔

25. (1) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت تدریس، اسکالرشپ، تحقیق ذمیداریاں اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور

Powers and duties of
the Academic
Council

اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی اور کالجوں کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

- (a) سینڈیکیٹ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛
- (b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کا انتظام کرنا؛
- (c) شاگردوں کو پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں بیٹھنے کے لیے داخلہ دینا؛
- (d) یونیورسٹی کے شاگردوں کے چال چلن اور نظم و ضبط کا خیال کرنا؛
- (e) سینڈیکیٹ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور بورڈ آف اسٹڈیز بنانے اور انتظام کرنے کی تجویز دینا؛
- (f) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے تجاویز پر غور کرنا اور تجاویز بنانا؛
- (g) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیے نصاب بھی ہوگا؛ بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ تک وصول نہیں ہوتی، اکیڈمک کاؤنسل، سینڈیکیٹ کی منظوری سے، آنے والے سال کی تدریس کے کورسز جاری رکھے گی، جو پیشگی امتحانات کے لیے بیان کیے گئے ہیں؛
- (h) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی

	کے امتحانات کے برابر توثیق کرنا؛ (i) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعامات کا انتظام کرنا؛ (j) سینڈیکیٹ کو پیش کرنے کے لیے ضوابط تیار کرنا؛ (k) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛ اور (l) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔
دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات Constitution, functions and powers of other Authorities	26. اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات جن کے لیے اس آرڈیننس میں کوئی خاص گنجائش نہیں تشکیل دی گئی ہو، وہ ایسے ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔
کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری Appointment of committees by certain Authorities	27. سینیٹ، سینڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز، وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں بنا سکتی ہیں، جیسے وہ مناسب سمجھے اور افراد کمیٹی کے میمبر کے طور پر مقرر کر سکتی ہیں، جو ایسی اختیاریوں کے میمبر نہ ہوں۔

باب-V

اسٹیجولٹس، ضوابط اور قواعد

Chapter-V

Statutes, Regulations and Rules

28. (1) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مندرجہ ذیل بیان کردہ اسٹیچوٹس Statutes سارے معاملات یا ان میں سے کسی ایک کے لیے اسٹیچوٹس تشکیل دیے جا سکتے ہیں:
- (a) یونیورسٹی کے ملازمین کی پینشن، انشورنس، گریجویٹ، پروویڈنٹ فنڈ، سینیورلنٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ فوائد کی تشکیل؛
- (b) یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے ادائیگی کے اسکیلز اور ملازمت کے شرائط و ضوابط؛
- (c) رجسٹرڈ گریجویٹس کارڈ تیار کرنا؛
- (d) تعلیمی اداروں کا الحاق اور الحاق ختم کرنا اور متعلقہ معاملات؛
- (e) تعلیمی اداروں کی یونیورسٹی کی مراعات میں داخلہ اور ایسی مراعات ختم کرنا؛
- (f) یونیورسٹی کی اتھارٹیز کے انتخابات منعقد کرنا اور متعلقہ معاملات؛
- (g) فیکلٹیز، تدریسی شعبے اور دوسرے اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنز کا قیام؛
- (h) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں؛
- (i) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دوسری عالمانہ سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛
- (j) پروفیسرز امیرٹس کی مقرری کے شرائط اور اعزازی ڈگریاں دینا؛

(k) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت اور نظم و ضبط؛

(l) تدریس اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کی مدت اور

امتحان کے لیے مضامین اور پرچوں کی تعداد؛ اور

(m) اس آرڈیننس کے تحت دوسرے سارے معاملات جو

قوانین کے تحت بیان کرنے یا چلانے ہیں۔

(۲) سینڈیکیٹ کوئی بھی قوانین کے لیے تجاویز بنا کر سینٹی کو

پیش کرے گی، جو تجاویز پر غور کرنے کے بعد تبدیلیوں کے ساتھ یا بغیر

تبدیلیوں کے منظور کر سکتی ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیے سینڈیکیٹ کی

طرف واپس بھیج سکتی ہے یا اس کو رد کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ سینڈیکیٹیو یونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی کی تشکیل یا

اختیارات کو متاثر کرنے والے قوانین کا ڈرافٹ تجویز پیش کرے گی،

جب تک ایسی تجویز پر ایسی اتھارٹی کو اپنی رائے تحریری طور پر دینے کا

موقعہ فراہم نہ کیا جائے؛

بشرطیکہ مزید یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (a) اور (b) میں

بیان کردہ معاملات سے متعلقہ قوانین کا ڈرافٹ چانسلر کو بھیجا جائے گا اور

تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک چانسلر منظوری نہ دے۔

29. (1) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت مندرجہ ذیل ضوابط

Regulations سارے یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیے ضوابط بنائے جائیں گے:

(a) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیے

کورسز آف اسٹڈیز؛

(b) طریقہ جس کے تحت دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تسلیم

شدہ تدریس کا انتظام کیا جائے گا اور فراہم کی جائے گی؛

- (c) یونیورسٹی میں شاگردوں کا داخلہ؛
- (d) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات کے لیے داخلہ دیا جائے گا اور جو ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیے اہل ہوں گے؛
- (e) امتحان منعقد کرنا۔
- (f) یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی اور امتحانات میں داخلہ کے لیے شاگردوں کی طرف سے فیس اور دوسری ادائگیاں کی جائیں گی؛
- (g) یونیورسٹی کے شاگردوں کے چال چلن اور نظم و ضبط؛
- (h) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط، بشمول رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کے لیے فیس لگانے کے؛
- (i) ہاسٹلس اور رہائش گاہوں کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛
- (j) شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیے کوئی شخص آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکتا ہے؛
- (k) فیلوشپس، اسکالرشپس، انعام اور میڈلز، اعزازیہ اور انعامات دینا؛
- (l) وظائف اور فری اور ہاف فری اسٹوڈنٹ شپس دینا؛
- (m) اکیڈمک کاسٹیوم؛
- (n) لائبریری کا استعمال؛
- (o) تدریسی شعبوں اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(p) دوسرے سارے معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان کیے جانے ہیں۔

(2) ضوابط اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنائے جائیں گے اور سینڈیکیٹ کو پیش کرائے جائیں گے، جو ان کو منظور کر سکتی ہے یا منظوری روک سکتی ہے یا ان کو اکیڈمک کاؤنسل کو دوبارہ غور کرنے کے لیے واپس بھیج سکتی ہے، کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی سینڈیکیٹ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

30. قوانین اور ضوابط میں اضافے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط کے تشکیل دینے اور بنانے کے لیے ترتیب وار بیان کیا گیا ہے۔

اسٹیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and
repeal of statutes and
regulations

قواعد
Rules

31. (1) اختیاریاں اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس آرڈیننس، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کاروبار اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیے قواعد بنا سکتی ہیں؛

بشرطیکہ سینڈیکیٹ کے علاوہ سینٹیٹ کی دوسری کسی اختیاری یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت تشکیل دیئے گئے کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کے ہدایت کر سکتی ہے؛

بشرطیکہ مزید کہ اگر ایسی اختیاری یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو وہ سینٹیٹ کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(2) سینڈیکیٹ یونیورسٹی سے کسی معاملے کے حوالے سے قواعد

بناسکتی ہے، جو خاص طور پر اس آرڈیننس، قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کیئے گئے ہوں۔

باب-VI

تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی میں الحاق

Chapter-VI

Affiliation of Educational Institutions to the University

الحاق 32. (1) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ:

(a) تعلیمی ادارہ حکومت کے زیر انتظام ہے یا اس کے لیے

مستقل بنیاد پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛

(b) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے کی دیکھ بھال اور

بہتر طریقے کام جاری رکھنے کے لیے کافی ہیں؛

(c) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور دوسرے اسٹاف

کی قوت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط و ضوابط

بیان کردہ کورسز آف اسٹڈیز اور تعلیمی ادارے کی

تربیت کے مقصد کے لیے مطمئن کرنے والے ہیں:

(d) تعلیمی ادارے کو اپنے ملازمین کے کام کاج اور نظم و ضبط

کو سنبھالنے کے لیے موزوں قواعد ہیں؛

(e) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں

ہے اور گنجائشیں قوانین اور قواعد کے تحت شاگردوں

کی رہائش کے لیے بنائی جائیں گی، جو اپنے والدین یا

سنجھانے والے کے ساتھ تعلیمی ادارے یا ہاسٹلز یا اس کی طرف سے منظور کردہ رہائش کی جگہوں میں نہیں رہ سکیں گے، نظرداری اور شاگردوں کی طبی اور عام بہبود کے سلسلے میں؛

(f) ایک لائبریری اور مناسب لائبریری کی خدمات کے لیے گنجائشیں بنائی گئی ہیں؛

(g) جہاں تجرباتی سائنسز کی کسی شاخ میں الحاق مطلوب ہو، وہاں اس سائنس کی شاخ میں تعلیم کے لیے مکمل بھری ہوئی لیبارٹری، میوزیم اور دیگر عملی کام کی جگہوں کے ساتھ تعلیم کے لیے انتظام کیئے گئے ہیں؛

(h) ضروری گنجائش، جیسے حالات اجازت دیں، پرنسپل کی رہائش اور تدریسی عملے کے ممبران کی رہائش کے لیے کالج میں یا کالج کے ساتھ یا شاگردوں کے رہائش کے لیے فراہم کردہ جگہ کے ساتھ بنائی جائے گی؛ اور

(i) تعلیمی ادارے کا الحاق، گنجائش کے تحت ساتھ میں موجود کسی دوسرے تعلیمی ادارے کے شاگردوں کی تعلیم یا نظم و ضبط کے مفاد کے لیے نقصان دہ نہیں ہوگا۔

(۲) نفاذ میں مزید یہ شامل ہوگا کہ تعلیمی ادارے کے الحاق کے بعد کوئی منتقلی، کوئی انتظامی اور تدریسی عملے میں تبدیلیوں کے حوالے سے یونیورسٹی کو رپورٹ کیا جائے گا اور تدریسی عملہ ایسی قابلیت رکھے گا، جیسے بیان کیا گیا ہے یا جیسے بیان کیا جائے۔

(۳) ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے سے درخواست

	کے نیکال کا طریقہ کار اس طرح ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔ (۴) سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر تعلیمی ادارے کو الحاق دے یا الحاق سے انکار کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تجویز کردہ فیصلے کے خلاف تعلیمی ادارے کو عرضداشت پیش کرنے کا موقع نہ فراہم کیا جائے۔
الحاق شدہ اداروں کی طرف سے Addition of courses by affiliated educational institutions	33. جہاں کوئی تعلیمی ادارہ تدریس کے کورسز میں شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے سلسلے میں اس کو الحاق دیا گیا ہے تو دفعہ ۳۲ کی ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کردہ طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔
الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس Reports from affiliated educational institutions	34. (1) یونیورسٹی میں الحاق شدہ ہر تعلیمی ادارہ ایسی رپورٹیں، ریٹرنس اور دوسری معلومات فراہم کرے گا جو یونیورسٹی اس کی صلاحیت اور تعلیمی ادارے کی اہلیت کے لیے طلب کرے۔ (2) یونیورسٹی الحاق شدہ کسی تعلیمی ادارے کو مخصوص عرصے کے دوران ایسا قدم اٹھانے کے لیے کہہ سکتی ہے، جو یونیورسٹی دفعہ ۳۲ کی ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ کسی معاملے کے لیے ضروری سمجھے۔
الحاق ختم کرنا Withdrawal of affiliation	35. (1) اگر یونیورسٹی سے الحاق شدہ تعلیمی ادارہ کسی بھی وقت اس آرڈیننس میں بیان کردہ ضروریات پر پورا اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا ادارہ اپنے الحاق کی کسی شرط پر پورا اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات

اس طرح چلائے جاتے ہیں جو تعلیم کے مفاد میں نہ ہوں تو سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر اور تعلیمی ادارے کی طرف سے ایسی ریپریزنٹیشن پر غور کرنے کے بعد تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقوق یا کچھ حصہ ختم کر سکتی ہے یا ایسے حقوق کو دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے۔

(2) الحاق ختم کرنے کے لیے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

36. کسی ادارے کا الحاق ختم کرنے والے سینڈیکیٹ کے فیصلے، تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقوق یا کچھ حصہ ختم کرنے کے خلاف سینٹ میں اپیل کی جاسکتی ہے۔

Appeal against
refusal or
withdrawal of
affiliation

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

Chapter-VII

University Fund

37. یونیورسٹی کو ایک فنڈ ہوگا، جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دیگر وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

یونیورسٹی فنڈ
University Fund

38. (1) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح اور اس طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

آڈٹ اور اکاؤنٹس
Audit and Accounts

(2) کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا،

جب تک اس کی ادائیگی قابل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائیگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

(3) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس خزانچی اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی دستخط کے ساتھ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو جمع کرائے جائیں گے۔

(4) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سال میں ایک مرتبہ قوانین، ضوابط اور قواعد کے تحت حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیے جائیں گے۔

(5) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور آڈیٹر اور ڈائریکٹر فنانس کے خدشات کے ساتھ بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سینڈیکیٹ میں پیش کیے جائیں گے۔

باب-VIII

عام گنجائشیں

Chapter-VIII

General Provisions

39. ماسوائے اس کے کہ، کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا دوسرا کوئی ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کی رینک کم نہیں کی جائے گی یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو ایسا قدم اٹھانے کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

40. جہاں کسی عملدار (ماسوائے وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے سینڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظر ثانی

Appeal to and review
by the Syndicate

دوسرے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہے یا اس کی ملازمت کے بیان کردہ شرائط و ضوابط کے تحت تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترمیمی کرے، اس کو، جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف سینڈیکیٹ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم سینڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو سینڈیکیٹ کو حکم پر نظر ثانی کرنے کے لیے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

پینشن، انشورنس، گریجویٹ،
پروویڈنٹ فنڈ اور بینیولنٹ فنڈ
Pension, insurance,
Gratuity, Provident
Fund and
Benevolent Fund

41. (1) یونیورسٹی اپنے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے بہبود کے لیے اور شرائط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو، ایسی پینشن، انشورنس، گریجویٹ، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیولنٹ فنڈ قائم کرے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(2) جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس آرڈیننس کے تحت قائم کیا گیا ہو، پروویڈنٹ فنڈز ایکٹ، ۱۹۲۵ (۱۹۲۵ کا ایکٹ XIX) کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گی۔

اتھارٹیز کے ممبرز کے عہدے کی
مدت کی شروعات
Commencement of
term of office of
members of
Authorities

42. (1) جب نئی تشکیل دی گئی اتھارٹی کا کوئی ممبر منتخب کیا، مقرر یا نامزد کیا گیا ہے، اس کی ملازمت کے شرائط، جیسے اس آرڈیننس میں طے کیئے گئے ہیں، ایسی تاریخ سے نافذ ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کچھ بھی دفعہ ۴۴ پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

43. کسی اتھارٹی کے منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ ممبران میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص، اشخاص یا باڈی کی طرف سے جس نے ان کو بھرتی میمبر منتخب، مقرر یا نامزد کیا تھا، جتنا جلدی ہو سکے پر کیا جائے گا اور آسامی پر مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ایسی اتھارٹی کا رہتی مدت کے لیے میمبر ہوگا، جس شخص کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر ہوا ہے۔

Filling of Casual
Vacancies in
authorities

44. جہاں اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دی گئی اتھارٹی میں کوئی آسامی ہو، کیوں کہ حکومت یا تنظیم، ادارے یا یونیورسٹی سے باہر کسی دوسری باڈی کے ذریعے ختم کی گئی ہو یا کام سے روکی گئی ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئی ہو، ایسی آسامی اس طرح پر کی جائے گی، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائش
Voids in the
constitution of
Authorities

45. اگر کسی میمبر کی کسی اتھارٹی میں میمبر کے طور پر مقرر پر کوئی سوال اٹھتا ہے تو وہ معاملہ وائس چانسلر اور ہائی کورٹ کے جج اور سب سے زیادہ سینئر ڈین پر مشتمل کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا، جو سینڈیکیٹ کے میمبر ہیں اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

اتھارٹیز کی میمبر شپ کے حوالے
سے تکرار
Disputes about
membership of
Authorities

46. کسی اتھارٹی کا کوئی قدم، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ کرنے والا، پاس کرنے والا یا جاری کرنے والی اتھارٹی میں موجود کسی آسامی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا یا اتھارٹی میں کسی ڈی فیکٹو میمبر کے انتخاب، تقرری یا نامزدگی میں قابلیت یا غیر موجودگی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا، پھر وہ حاضر ہو یا غیر حاضر ہو۔

اتھارٹیز کی کارروائیاں آسامیوں کی
وجہ سے غیر موثر ہونا
Proceedings of the
Authorities and
invalidated by

vacancies

فرسٹ اسٹیجیوٹس

First Statutes

منسوخ اور محفوظ کرنا

Repeal and Savings

47. اس آرڈیننس میں موجود کسی بھی چیز کے خلاف ہونے کے باوجود گورنر سندھ پہلے قوانین کو جاری کرے گا جو دفعہ 28 کے تحت وضع کیے گئے قوانین سمجھے جائیں گے اور اس وقت نافذ رہیں گے جب تک کہ ترمیم یا تبدیل نہ ہو جائے یا اس وقت تک جب تک اس کہ اس گنجائش کے مطابق نئے قوانین وضع نہیں کیے جائے۔

48. (1) (ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف سندھ) آرڈیننس، ۱۹۴۱ (1961 کا آرڈیننس XXI) جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) جب تک مذکورہ آرڈیننس منسوخ نہ کیا جائے:

(a) کیا گیا کچھ بھی، اٹھایا گیا کوئی قدم، ذمیداریاں یا جوابداریاں، لیئے گئے حقوق اور اثاثے، مقرر کردہ فرد یا بااختیار بنائے گئے، دائرہ اختیار دیئے گئے، انڈومنٹس، تحائف، فنڈ یا بنائی گئی ٹرسٹس، عطیات یا گرانٹس، دی گئی اسکالرشپس، اسٹوڈنٹ شپس، بنائی گئی نمائشیں، دی گئی مراعات اور جاری کیئے گئے احکامات، اگر اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد کے خلاف نہیں ہیں تو وہ جاری رکھے جائیں گے اور سمجھا جائے گا کہ وہ درست نمونے سے اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے ہیں، قدم اٹھائے گئے ہیں، خرچ کیئے گئے ہیں، کوئی جائیداد حاصل کی گئی ہے، کوئی افراد مقرر کیئے گئے ہیں، کسی کو اختیار دیا گیا ہے، کچھ بنایا، تشکیل دیا گیا ہے، کچھ منظور کیا گیا ہے اور جاری کیا گیا ہے۔

(b) تشکیل دیئے گئے قوانین، یونیورسٹی آرڈیننسز، ضوابط یا قواعد یا جو مذکورہ آرڈیننس کے تحت بنائے جانے ہیں، اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے تضاد میں نہیں ہیں تو وہ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد سمجھے جائیں گے، جو اس آرڈیننس کے تحت معاملات پر چلائے جائیں گے یا جیسے ترتیب وار قوانین یا قواعد میں بیان کیا گیا ہو، جاری رکھے جائیں گے، جب تک ان کو منسوخ، ختم یا اس آرڈیننس کے تحت دوبارہ نہ بنایا جائے۔

مختصر گنجائشیں
Transitory
Provisions

49. (1) سینڈیکیٹ جیسے اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے فوری بعد تشکیل دی گئی ہو، کام جاری رکھے گی اور جتنا ہو سکے، اس آرڈیننس کے تحت سینیٹ اور سینڈیکیٹ کو ملے ہوئے اختیارات استعمال کرے گی، جب تک اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینڈیکیٹ تشکیل نہ دی جائے۔

بشرطیکہ ایسے وقت تک جب تک اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینیٹ تشکیل نہ دی جائے اور اجلاس کرنے کے قابل ہو، اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینڈیکیٹ مکمل طور پر بنائی گئی سمجھی جائے گی ماسوائے سینیٹ کی طرف سے ممبران کو نامزد کرنے کے اور اس آرڈیننس کے تحت سینڈیکیٹ کو اختیارات سونپے جائیں گے، سینیٹ کو سونپے گئے اختیارات استعمال کرے گی۔

(2) دوسری اتھارٹیز، اگر اس آرڈیننس کے فوری طور پر نافذ ہونے سے پہلے موجود تھیں، کام جاری رکھیں گی اور ترتیب وار اس آرڈیننس کے تحت متعلقہ اتھارٹیز کو سونپے گئے اختیارات استعمال کریں گی، ایسے وقت تک جب تک اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی اتھارٹیز سے تبدیل نہ

کی جائیں۔

50. اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل یا دوسری صورت میں اس آرڈیننس کی گنجائشوں نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو چانسلر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیے وائس چانسلر کی سفارش پر خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

Removal of difficulties at the commencement of the Ordinance

پہلے قوانین

(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۷)

The First Statutes

(See Section 47)

1. (1) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی:

(i) فیکلٹی آف آرٹس؛

(ii) فیکلٹی آف ایگریکلچر؛

(iii) فیکلٹی آف انجینئرنگ؛

(iv) فیکلٹی آف قانون؛

(v) فیکلٹی آف میڈیسن؛

(vi) فیکلٹی آف سائنس؛ اور

(vii) ایسی دوسری کوئی فیکلٹی جیسے قوانین میں بیان کی گئی

ہوں۔

(2) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

فرسٹ اسٹیچوٹس

The First Statutes

فیکلٹیز

Faculties

(i) ڈین؛

(ii) پروفیسر ز اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛

(c) فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کے دو ممبر متعلقہ بورڈ آف

اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ اور

(d) تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص

معلومات کے بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، جو گرچہ فیکلٹی کے حوالے نہیں

کیئے جائیں گے، جن کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں فیکلٹی کو سونپے گئے

مضامین پر خاص عبور ہوگا۔

(3) شق (۲) کی ذیلی شقوں (iii) اور (iv) میں بیان کردہ

ممبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(4) فیکلٹی کے بورڈ کی میٹنگ کا کورم اس کے کل ممبران کی

نصف برابر ہوگا، جو ایک کی نسبت سے شمار کیا جائے گا۔

(5) ہر فیکلٹی کے بورڈ کو اکیڈمک کاؤنسل اور سینڈیکیٹ کے عام

ضوابط کے تحت، اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) فیکلٹی کو سونپے ہوئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے

حوالے سے مربوط کرنا؛

(b) پیپر سیٹرز اور ممتحن کی تقرری پر فیکلٹی میں شامل بورڈ آف

اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، ماسوائے تحقیق

ممتحن کے اور موزوں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ہر امتحان کے

لیئے پینل وائس چانسلر کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹی سے متعلقہ کسی دوسرے تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور

اس کے بارے میں اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

ڈین
Dean (1) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا، جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔

(2) ہر فیکلٹی کا ڈین بورڈ آف فیکلٹی کے ممبران کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا۔

(3) ڈین تین سال کے لیے عہدہ رکھے گا؛

(4) ڈین فیکلٹی کے دائرہ کار میں آنے والے کورسز میں، اعزازی ڈگریوں کے علاوہ، ڈگری میں داخلے کے لیے امیدواروں کو پیش کرے گا۔

(5) ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

تدریسی شعبہ
Teaching
Department (1) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لیے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جیسے منظور کیا گیا ہو اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سربراہ ہوگا۔

(2) تدریسی شعبے کا چیئرمین سینڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر شعبے کے سینئر اساتذہ میں سے دو سال کے لیے مقرر کیا جائے گا۔

(3) تدریسی شعبے کا چیئرمین اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت ڈپارٹمنٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈپارٹمنٹ میں کیئے گئے کام کے حوالے سے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہوگا۔

4. (1) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیے ایک علیحدہ بورڈ

آف اسٹڈیز ہوگا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(2) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(i) تدریسی شعبے کا چیئر مین؛

(ii) متعلقہ تدریسی شعبے کے سارے پروفیسر اور ایسوسی ایٹ

پروفیسر؛

بشرطیکہ اگرذیلی شقوں (i) اور (ii) میں دیا گیا یونیورسٹی

اساتذہ کی تعداد تین سے کم ہو تو اس تعداد کو ذیلی شق (iii)

میں بیان کردہ دوسری یونیورسٹی کے اساتذہ سے مکمل کیا

جائے گا؛

(iii) ایک یا دو یونیورسٹی کے اساتذہ، جیسے معاملہ ہو، ماسوائے

پروفیسر ز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے، اکیڈمک کاؤنسل کی

طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛

(iv) تین ماہر، ماسوائے یونیورسٹی کے اساتذہ کے، سینڈیکیٹ کی

طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔ تعداد ہر بورڈ کی ضرورت

کے حساب سے سینڈیکیٹ کی طرف سے طے کی جائے گی؛

اور

(v) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

بشرطیکہ فقط تدریسی شعبے یا کانسٹیونٹ دیئے ہوئے کالجز میں

پڑھائے جانے والے مضامین کی ضرورت میں، جیسا کہ قانون، کامرس،

سوشل ورک، جرنلزم، جیالاجی وغیرہ، بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) یونیورسٹی تدریسی شعبے کا چیئر مین؛

(b) یونیورسٹی تدریسی شعبے میں سارے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز؛

(c) ایک یونیورسٹی استاد، ماسوائے پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(d) چار ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیے جائیں گے؛ بشرطیکہ فقط الحاق شدہ کالجز میں پڑھائے جانے والے پروفیشنل

مضامین کی صورت میں، اور جو یونیورسٹی میں نہیں پڑھائے جاتے، جیسا کہ میڈیسن، اینیمل ہسبنڈری، ڈینٹسٹری، ہوم اکنامکس، انجینئرنگ ایگریکلچر وغیرہ۔ بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) متعلقہ کالجوں کے پرنسپلز؛

(b) کالجز کے پانچ اساتذہ سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیے جائیں گے؛ اور

(c) دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیے جائیں گے؛ بشرطیکہ یہ بھی کہ ہیومنٹیز اور سائنسز کے مضامین کی ضرورت میں جو فقط الحاق شدہ کالجوں میں پڑھائے جاتے ہیں اور یونیورسٹی میں نہیں پڑھائے جاتے، بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) چھ اساتذہ جو کالجوں میں مضمون میں تعلیم دے رہے ہوں اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیے جائیں گے؛ اور

(b) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(3) ماسوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف اسٹڈیز کے

ممبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(4) بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم میمبرز کی کل تعداد کی

نصف برابر ہوگی، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی؛

(5) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئر مین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئر مین اور کنوینر ہوگا۔ جہاں کسی مضمون کے سلسلے میں کوئی یونیورسٹی تدریسی شعبہ موجود نہیں، چیئر مین سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(6) بورڈ آف اسٹڈیز کے کام اس طرح ہوں گے:

(a) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ سارے تعلیمی معاملات کے حوالے سے مشورہ دینا؛

(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں ساری ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لیے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(c) مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

5. (1) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

Board of Advanced
studies and Research

(i) وائس چانسلر (چیئر مین) ؛

(ii) ڈینز؛

(iii) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز، ماسوائے ڈینز کے،

سینڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ اور

(iv) تین یونیورسٹی کے اساتذہ جن کے پاس تحقیقی قابلیت

اور تجربہ ہو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(2) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(3) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبرز کی تعداد کے نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر ہوگی۔

(4) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو فروغ دلانے سے متعلقہ

سارے معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(b) یونیورسٹی میں تحقیقی ڈگریاں دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو

رپورٹ دینا؛

(c) تحقیقی ڈگری دینے کے لیے ضوابط تجویز کرنا؛

(d) تحقیق کے شاگردوں کے لیے سپروائیزرز مقرر کرنا اور ان

کے تھیسسز کے مضامین طے کرنا؛

(e) بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد تحقیق

امتحانات کے لیے پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کے پینلز

تجویز کرنا؛ اور

(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سلیکشن بورڈ

Selection Board

6. (1) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر؛

(ii) چیئر مین یا سندھ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا ایک

میمبر چیئر مین کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئر مین؛ اور

(v) سینڈیکیٹ کا ایک ممبر اور دو نامور شخص سینڈیکیٹ کی

طرف سے مقرر کیے جائیں گے بشرطیکہ ان تینوں میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا۔

(2) شق (۱) کی ذیلی شق (v) میں بیان کردہ ممبر زد دو سال کے لیے عہدہ رکھیں گے۔

(3) (a) پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے انتخاب کے لیے کورم چار ممبر اور دوسرے اساتذہ کے انتخاب کے لیے کورم تین ممبرز ہوگا۔

(b) اساتذہ کے علاوہ دوسرے عملداروں کی صورت میں سلیکشن بورڈ فقط شق (۱) کی ذیلی شقوں (i)، (ii) اور (v) میں شامل ممبرز پر مشتمل ہوگا۔

(4) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی ممبر جو جس آسامی پر تقرری کے لیے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

(5) پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسری ٹیچنگ پوسٹس پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہر وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست میں سے اور وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جائے گی۔

سلیکشن بورڈ کے کام

Functions of
Selection Board

7. (1) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری

آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام تقرری کے لیے سینڈیکیٹ کو

تجویز کرے گا۔

(2) سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب رکارڈ کرانے کے لیے سینڈیکیٹ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ جاری کرنے کی سفارش کر سکتا ہے۔

(3) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیمی یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر تقرری کے لیے شرائط و ضوابط کے تحت سینڈیکیٹ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(4) سلیکشن بورڈ اور سینڈیکیٹ کی رائے میں فرق کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلسر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

8. (1) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی
The finance and
Planning Committee

(i) وائس چانسلر (چیرمین)؛

(ii) سینٹ کا ایک میمبر سینٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛

(iii) سینڈیکیٹ کا ایک میمبر سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛

(iv) یونیورسٹی کے ڈینز وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(v) چانسلر کا ایک نامزد کردہ؛ اور

(vi) خزانچی۔

(2) مقرر کردہ میمبران کے عہدے کی مدت تین سال ہوگی۔

(3) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔

9. فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام

Functions of the
Finance and

(a) سالانہ اکاؤنٹ کے اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظر ثانی

شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنا اور سینڈ کیٹ کو اس سلسلے میں مشورہ دینا؛

(b) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛

(c) سینڈ کیٹ کو پلاننگ، ڈولپمنٹ، فننس، انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ سارے معاملات پر مشورہ دینا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

الحاق کمیٹی

Affiliation
Committee

10. (1) ایک الحاق کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر؛

(ii) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے دو پروفیسرز نامزد کیئے

جائیں گے؛ اور

(iii) متعلقہ ریجن کا ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز)۔

(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ کمیٹی کے میمبران کے آفیس

کی مدت دو سال ہوگی؛

(3) الحاق کمیٹی ماہر مقرر کرے گی، جو تین سے زائد نہ ہوں گے۔

(4) الحاق کمیٹی کی میٹنگ اور جانچ پڑتال کا کورم تین میمبر ہوگا۔

(5) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کے

سیکریٹری کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔

(6) الحاق کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) الحاق چاہنے والے یا یونیورسٹی کی مراعات میں داخلہ چاہنے

والے تعلیمی ادارے کی جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں

ایڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛

(b) الحاق شدہ کالجوں کی طرف سے الحاق کی شرائط کی خلاف ورزی کی شکایات پر جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں ایڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛ اور

(c) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

نظم و ضبط کمیٹی
Discipline
Committee

11. (1) ڈسپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ؛
(ii) دو پروفیسر ایڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iii) ایک میمبر سینڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(iv) ایک استاد یا شاگردوں کے معاملات کا ایک آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو (میمبر سیکریٹری) کے طور پر کام کرے گا۔

(v) یونیورسٹی شاگرد یونین کا صدر۔
(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسپلن کمیٹی کے میمبران کی آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(3) ڈسپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم چار میمبر ہوگا۔

(4) ڈسپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) ایڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کے چال چلن

نظم و ضبط کی بحالی اور نظم و ضبط کے معاملات سے نمٹنے کے لیے؛ اور

(ii) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونے جائیں۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔